نور افشاں

نمبر ۳۰ جلد ۱ — روز ... ۲۵ دسمبر ۱۸۷۳ء — قیمت ۳ پائی

بحث و مباحثہ

[illegible]

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ کابل [illegible] سردار عظیم خان [illegible]

[illegible] امیر کابل [illegible]

[illegible]

ڈاکہ [illegible]

[illegible]

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب

[illegible]

ایلچی یارقند [illegible]

[illegible]

کپتان [illegible]

[illegible]

حکم جدید [illegible]

[illegible]

پیشکش [illegible]

[illegible]

بانی ملک ... ہو کر مطبوعہ [illegible] بھیجے ہیں جو کمال [illegible]
سلطنت کی کمال میں بیٹھے ہیں۔

غازی پور ۔ ۲۰ ستمبر کی صبح کو ایک سخت واردات واقع ہوئی یعنی شیخ محمد جان چپڑاسی دیوانی کورٹ کو سرشتہ [illegible]
پایا گیا اور بہت ہی خون بہہ رہا تھا معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]
دیکھو اس وقت کو [illegible] رات کا وقت تھا [illegible]
[illegible] سو رہے تھے [illegible] خبر [illegible]
[illegible] دو بڑے زخم [illegible] مقتول [illegible]
تھا [illegible] اپنے خون [illegible] وہاں [illegible]
[illegible] جب [illegible] کہ [illegible]
[illegible] مجسٹریٹ کے
سامنے [illegible] موقع واردات [illegible]
[illegible] اپنے جرم کا صاف اقرار کر کے بیان کیا کہ
مقتول کے چال چلن [illegible] بہت دنوں سے [illegible]
میں [illegible] ہو کر [illegible] ہو گئے ۔ [illegible]

ٹیمس آف انڈیا ۔ ۲۰ ستمبر [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] اس وقت [illegible]
بہادر خان کو جو شیخ محمد جان صاحب کے قاتل [illegible] میں
کل تھا [illegible] پورا اکر [illegible] گیا ۲۰ ستمبر کی رات کو
جب [illegible] گہری نیند میں تھا دو ضرب [illegible]
سر [illegible] سے جدا ہو گیا دونوں [illegible] کیا جس پر
مجسٹریٹ صاحب [illegible] تحقیقات [illegible]
[illegible] مسٹر [illegible] صاحب جج بہادر [illegible]
[illegible] سکم [illegible] پھانسی [illegible]
منظوری کے [illegible] کورٹ میں بھیجی [illegible] بہادر خان کو [illegible]
[illegible] ۔ مقتول کے [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible] اسکی نسبت کیا [illegible] ہو گی ۔

شیخ محمد حسین ۔ [illegible] کورٹ میں [illegible]

بلند رتبہ تھا وہ نہایت ہی معزز تھا اور مضافات میں شہرت
اور سرگرمی سے پیروی کرتا تھا کہ تھوڑے عرصہ میں اپنے
ہمسروں سے فوقیت حاصل کی ہندوستانی اور یورپین
اسکی برابر عزت کرتے تھے ۔

عجیب خبر ۔ حالات ضلع [illegible] کے مجسٹریٹ کو جہاں
ان دنوں ایک عجیب حیوان [illegible] یعنی ایک [illegible]
سال [illegible] کے ساتھ [illegible]
اسکی [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] کر
[illegible] ۔ گمان ہوتا ہے کہ [illegible] ضلع
[illegible] اس امر کی [illegible] اطلاع
[illegible] عجیب [illegible]
لیکن [illegible]
اسکی [illegible] سے [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔ [illegible]

اگزیبیشن ۔ جو ان [illegible] میں [illegible]
[illegible] شخص [illegible]
[illegible] سب سے بڑی اور نہایت ہی خوشنما ہو گی ایک
[illegible]
[illegible] ۔

لودیانہ ۔ ۲۰ ستمبر [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] سر [illegible] ہو گئے تھے
[illegible] دونوں [illegible] نہایت ہی مفید ہو گی
[illegible] بالکل خشکی
ہو گئی [illegible] کی شکایت [illegible] ہو گئی ۔

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۱۸ تا ۲۰ ستمبر ۱۸۹۸ء

انگلستان ۔ ۰۰۰ ۲۵۵ [illegible] کی [illegible]
۰۰۰ ۲۵۵ [illegible] کے [illegible] میں خرچ ہوا۔

ہسپانیہ کورٹ نے [illegible] کی اجازت دی
[illegible]
اور جو فوج [illegible] میدان جنگ میں
[illegible] شخص [illegible]
برباد کیا جائے۔

کارسیجنا میں [illegible]
[illegible] کو سخت نقصان [illegible] شکست
ہوئی [illegible] ۔۰۰۰ ۴ تھا کارسیجنا [illegible]
ہوئی ہے ۔ [illegible] کے شہروں سے [illegible]
[illegible] نے [illegible]
[illegible] سے [illegible] ۔

فارس ۔ [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] حاکم [illegible]

فرانس ۔ ۲۰ ستمبر [illegible]

افریقہ ۔ جہاز [illegible] سے [illegible]
[illegible] غلام تھے [illegible] سے [illegible] زندہ
تھے [illegible]
اور [illegible] جہاز [illegible] ۔

مسیح کی نسبت ایک بادشاہ کی شہادت

وائس [illegible] بادشاہ
[illegible] سے [illegible] بادشاہ
سلف و خلف [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطنت [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible]

لکھے سے کیونکہ آپ کا ہمیشہ یہی بیان ہے کہ ایک [illegible] بادشاہ میں
شکست کھا کر پست ہو گیا اور یورپ کے بادشاہوں نے [illegible]
[illegible] جہانگیر [illegible] ہوا [illegible] سلطنت [illegible]
سلطنت [illegible] ہے کیونکہ جب [illegible]
لئے دنیا [illegible] اتفاقاً [illegible]
فوج [illegible] سپہ سالار [illegible]
کبھی نوبت نہ آتا تھا [illegible] شکست
دیکر [illegible] کیا [illegible] مقید ہو کر
بھیجا گیا اس وقت اس شہنشاہ مقید نے کہا ہی ایک
عمدہ فقرہ قابل تحریر کے ہے [illegible] کوشش عالم کہا کہ ہم
دنیا وی بادشاہوں کی ناپائیداری اظہر من الشمس
ہو کہ باوجود بہت فتوحات اور کثرت شان و شوکت
کے صرف ایک ہی شکست میں کالعدم ہو جاتے ہیں مگر
مسیح کی سلطنت پائیدار اور دائمی ہے باوجودیکہ ہزاروں
اعدائے مسیح متواتر حملات کئے اور سبب سے جنگ
ظہور میں آئے تاہم یہ سلطنت [illegible]
تھے چنانچہ ایک طرف غضب و تشدد و نفرت اور دوسری
طرف حلم و [illegible] تھا [illegible] نکلا
خون مسیح [illegible] کی طرح بہہ نکلا پر مقتول ہو گئے
وقت بھی صبر و رضا کو ہاتھ سے نہ دیکر [illegible]
قیاس میں آ سکتا ہے کہ جب ان سپہ سالار کے فوج منصورہ
مظفر [illegible] ہزارہا تکالیف و مصائب کی
برداشت کر کے بغیر خونریزی [illegible] شان و شوکت و عزت کی
اور [illegible] دشمنوں نے مقابلہ کر کے [illegible]
سپہ سالار کے [illegible] حالت شکست میں [illegible] دشمنوں کے ہاتھ
سے [illegible]
مصائب [illegible] اپنی شوکت و شجاعت سے
بہت [illegible] شکست [illegible]
[illegible] ایک

[illegible]

[illegible]